75072-نائٹ کلب جانے سے توبہ کرلی اوراس کے ذمہ نائٹ کلب کا بل باقی ہے

سوال

اگر کوئی شخص نائٹ کلب جائے اور وہاں بل کی ادائیگی نہ کی ہو کیونکہ وہاں اچانک لڑائی اور فتنہ پیدا ہوگیا تو وہ وہاں سے نکل گیا اور بل کی ادائیگی نہ کی اب اسے کیا کرنا چاہیے ، کیونکہ وہ ایسی جگہوں پر جانے سے قطعی طور پر توبہ کرچکا ہے ؟

پسندیدہ جواب

ہم اللہ تعالی کا شکرادا کرتے ہیں جس نے آپ کو توبہ کرنے کی توفیق نصیب فرمائی ، اور ہماری دعا ہے کہ کہ یہ آپ کے لیے سچی اور پکی توبہ ہو ، جس میں اپنے کیے پر ندامت بھی کریں ، اور آئندہ ایسا کام نہ کرنے کا پختہ عزم کریں.

اور اگر تو وہ رقم اور بل آپ کے ذمہ کسی مباح اور جائز چیز کی قیمت تھی مثلا کھانا خریدا یا کوئی جگہ کرائے پر لی تو آپ کے ذمہ اس کی قیمت کی ادائیگی واجب ہے ، لیکن اگر تو وہ رقم کسی حرام کام کی ہے تو پھر نائٹ کلب کے لیے آپ کے مال میں کوئی حق نہیں ، اور نہ ہی آپ اس مال سے کوئی فائدہ حاصل کرسکتے ہیں.

بلکہ آپ اتنی رقم جو آپ نے بل کی ادائیگی کرنا تھی وہ صدقہ کردیں.

سوال نمبر (4642) کے جواب میں شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کا فتوی بیان کیا گیا ہے کہ جس نے نائی سے اپنی داڑھی منڈوائی جوکہ حرام ہے اوراس نے نائی کواس کی اجرت نہ دی ہو تو انہوں نے یہی فتوی دیا ہے کہ اسے بعد میں بھی وہ اجرت نہ دے.

اور آپ ایسا اس وقت کریں جب ایسا کرنے میں آپ کو کوئی ضرر اور نقصان نہ ہوتا ہو ، اور اگر انہیں آپ کا علم ہوجائے اور وہ آپ کا معاملہ سرکاری محکمہ اور عدالت میں لے جائیں اور آپ کو بل کی ادائیگی لازم کریں تو آپ انہیں ادا کردیں ، تو یہ رقم لینے کا گناہ انہیں ہی ہوگا اور اگر آپ انہیں ادائیگی کردیں تو پھر آپ کے لیے صدقہ کرنا لازم نہیں.

واللہ اعلم.